نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

پنجاب میں کپاس کی بحالی اور ترویج کے موضوع پر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان میں بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد۔

لاہور24 جون2023: چیف سیکرٹری زراعت پنجاب زاہد اختر زمان نے زرعی ترقی کے لئے میکانائزیشن کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا ہے۔وہ آج ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان میں پنجاب میں کپاس کی بحالی اور ترویج کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس سے آن لائن خطاب کررہے تھے۔انھوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کا انحصار کپاس کی کامیاب فصل پر ہے۔اس لئے وفاقی وصوبائی حکومت کپاس کی پیداوار میں اضافہ کیلئے ہر ممکن وسائل فراہم کررہی ہے۔کانفرنس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو،سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل، چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود، وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد ڈاکٹر اقرار احمد خان، وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان پروفیسر ڈاکٹر آصف علی، کاٹن کمشنر ڈاکٹر زاہد محمود، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر محمد انجم علی، چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر محمد اختر، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔کانفرنس سے سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی اقتصادی ترقی کپاس سے وابستہ ہے اور اس مرتبہ پہلی بار صوبائی حکومت محکمہ زراعت اور مقامی انتظامیہ کے ذریعے کپاس کی پیداوار میں اضافہ کے لئے کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کپاس کی پیداواری مہم کا حصّہ ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ زرعی تحقیق کے لئے آئندہ سالوں میں زیادہ فنڈز فراہم کئے جائیں گے۔کانفرنس میں سیکرٹری زراعت پنجاب نے زرعی سائنسدانوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ وہ کپاس کی پیداوار کے اضافہ میں حائل چیلنجز سے عہدہ برآ ہونے کے لئے زیادہ محنت کریں۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل نے کہا کہ پنجاب میں کپاس کی پیداوار پر موسمیاتی تبدیلیوں کا گہرا اثر ہے۔کپاس کی ایسی اقسام کی دریافت کی ضرورت ہے جو زیادہ گرمی اور پانی کی کمی کرسکیں۔موجودہ حکومت کی خصوصی دلچسپی کے باعث گزشتہ کئی سالوں کے بعد جنوبی پنجاب میں 40لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ کپاس کے زیرکاشت لایا گیا ہے اور فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے محکمہ زراعت کاشتکاروں کے شانہ بشانہ ہے۔کانفرنس میں چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا بین الاقوامی سطح پر کپاس کی پیداوار میں 5واں نمبر ہے اور اس سے 55فیصد زرِ مبادلہ کا حصول ممکن ہوتا ہے۔انھوں نے بتایا کہ کپاس کی فصل میں کھادوں کا غیر متناسب استعمال 28فیصد، پانی کی کمی 51فیصد، جڑی بوٹیاں 52فیصد اور ضرر رساں کیڑوں کا حملہ پیداوار میں 36فیصد تک کمی کا باعث بنتا ہے اور ان مسائل کی وجہ سے سالانہ تقریباً 13ملین گانٹھوں کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس لئے کپاس کی بہتر مینجمنٹ پر توجہ ضروری ہے۔کانفرنس میں آن لائن خطاب کرتے ہوئے چائنا کی زرعی ماہر پروفیسر ڈاکٹر روئی زانگ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چین میں کپاس کی فصل کا دورانیہ 120 دن جبکہ پاکستان میں 8 مہینوں پر مشتمل ہے۔انھوں نے کہا کہ چین کے تجربات سے استفادہ کرکے پاکستان کم وقت میں زیادہ پیداوار حاصل کرسکتا ہے۔کانفرنس سے وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد رانا اقرار احمد خان زرعی یونیورسٹی سی پیک کے تحت چائنہ کے تعاون سے ہارٹیکلچر پارک کے قیام کیلئے اقدامات کررہی ہے جس سے کپاس کی ترقی وترویج کے لئے نئی راہیں کھلیں گی۔اس موقع پر وائس چانسلر ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان پروفیسر آصف علی نے کہا کہ امسال کپاس کی بحالی پر بہت سنجیدہ اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کی بدولت زیادہ رقبہ کپاس کے زیرکاشت لایا گیا ہے۔کانفرنس سے ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع ڈاکٹر انجم علی اور ترقی پسند کاشتکار خالد کھوکھر سمیت دیگر ماہرین نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆☆